بیوی کی ذم داریاں

نکاح ک بعد ایک عورت ایک نئ گھر کی روشنی بن کر آتی
اس گھر کو سنبھالنا اس ک لی ب ت عزت کی بات
نبی ن فرمایا: "عورت اپن شو ر ک گھر اور اس
ک بچوں کی نگ باں نگ باں اس شخص کو ک ت
1"
ی ں جس پر کسی قیمتی چیز ک معامل میں بھروسا
کیا جائ یعنی گھر اور بچوں کی دیکھ بھال کوئی چھوٹا
کام ن یں، بلک ایک امانت جو الل ن بیوی ک
اتھوں میں دی

بچوں پر پیار، گھر پر دھیان

اس امانت ک دو خوبصورت پ لو نبی ن ایک حدیث می بتائ ی یں آپ ن اپن زمان کی عورتوں کی تعریف کرت ئ وے فرمایا: "قریش کی نیک عورتیں اپن چھوٹ بچوں پر سب س زیاد م رباں وتی ی یں، اور اپن شو ر ک مال کا سب س اچھا خیال رکھتی ی یں" 2 پ لی خوبی بچوں ک ساتھ پیار اور نرمی بچپن می ماں کا پیار ی بچوں کی سب س بڑی تعلیم و تا دوسری خوبی گھر ک مال کا خیال، یعنی جو کچھ گھر می آئ اس سمجھداری س خرچ کیا جائ شو ر با ر محنت کرتا اور بیوی گھر کو سنبھالتی ، اور دونوں کی کوشش س ی گھر آگ بڑھتا

گھر ک مال کا خیال رکھن کا مطلب ی ن ی ں ک دل تنگ و جائ نبی ن فرمایا: "جب عورت اپن شو ر ک گھر س خوشی س کچھ د ، اور گھر کا نقصان ن کر ، تو اس بھی اس ک شو ر جیسا ثواب ملتا اس اس کی اچھی نیت کا ثواب ملتا "3 ی بات ان چھوٹی چیزوں کی جن ک بار می بیوی جانتی ک شو ر کو برا ن ی لگ اگ، جیس کسی ضرورت مند کو کھانا د ی دیان 4 دیکھی ، شو ر کمات ، بیوی دل س دیتی

□□ ، اور اللہ دونوں کو ثواب دیتا □□□

□شتہ رشتہ کا بھروسہ□

گھر کی نگہ بانی میں ہی آتا □□ کہ بیوی شوہر کی پسند کا خیال رکھے□□ نبی □ نے فرمایا کہ "عورت اس کے گھر میں کسی کو اس کی اجازت کے بغیر نہ آنے دے□□ " [5] اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر مہمان کو الگ سے پوچھا جائے□□ اگر بیوی کو معلوم □□ کہ شوہر کو کسی کے آنے سے کوئی اعتراض نہیں، تو اس میں کوئی حرج نہیں□ [6] بات صرف اتنی □□ کہ گھر دونوں کا □□ ، اور ایک دوسرے کی پسند کا ساتھ چلنے سے بھروسا بڑھتا □□□

اسی طرح نبی □ نے ایک اور بات فرمائی: "عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں رمضان کے علاوہ کوئی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے□□ " [7،8] یہ حکم رمضان یا فرض روزے کا نہیں، بلکہ نفلی روزے کا □□ ، اور اس وقت کا □□ جب شوہر گھر پر ہو□ اگر شوہر سفر پر □ و تو بیوی نفلی روز

□ رکھ سکتی □□□ [6] اس کی حکمت ی□ □□ ک□ میاں بیوی ایک دوسر□ ک□ ساتھ اکا خیال رکھیں□ اور ی□ بات صرف بیوی ک□ لی□ ن□ ی□ں ایک صحابی دن بھر روز□ رکھت□ تھ□ ، تو نبی □ ن□ ان□ ی□ں بھی سمجھایا ک□ تم□ ار بیوی کا بھی تم پر حق □□□ [9] یعنی عبادت کا شوق اپنی جگ□ ، اور ایک دوسر□ کا حق اپنی جگ□□

جب بیوی ی□ سب الل□ ک□ لی□ کرتی □□ ، تو اس ک□ گھر ک□ چھوٹ□ چھوٹ□ کام بھی الل□ ک□ ی□ ا□ بڑ□ بن جات□ □ ی□ں الل□ تعالی□ ر بیوی کو اپن□ گھر کی ی□ امانت خوشی س□ سنبھالن□ کی توفیق د□ اور اس کی محنت کو قبول فرمائ□□ آمین□

حوال□ جات: [1] صحیح البخاری 5200، [2] صحیح البخاری 5365، [3] جامع ترمذی 672، [4] فتح الباری 9/297، [5] صحیح البخاری 5195، [6] فتح الباری 9/296، [7] سنن ابی داود 2458، [8] صحیح البخاری 5192، [9] صحیح البخاری 5199□

Revision #1

Created 2026-11-03 06:57:41 UTC by Danish Nayeem

Updated 2026-11-03 06:57:41 UTC by Danish Nayeem